آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اسلامیات

نویں جماعت کے لیے

(قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ اور سندھ نصاب ۲۰۱۷ کے مطابق)

ناشر
آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی،۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،
کراچی

نظر ثانی شدہ، مارچ 2025
(اس نصاب میں 2012 اور 2022 میں وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی گئی ہے)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2025

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced, or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اسلامیات
نویں جماعت کے لیے

اس نظر ثانی شدہ سلیبس سے

نویں جماعت کے سالانہ اور ستمبر کے امتحانات 2026 سے لیے جائیں گے

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم
8	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اسلامیات (لازمی) کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
10	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس 'اسلامیات (لازمی)' ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ
22	جانچنے کا طریقہ
24	ضمیمہ 'الف'
26	ضمیمہ 'ب'
31	خدمات کا اعتراف

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتہ: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹ: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

لنک ٹری: https://linktr.ee/akuexamboard

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تحصیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا سلیبس (syllabus) وضع کرنا ہے جو قومی نصاب / بین الصوبائی نصاب اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو-ای بی (AKU-EB) طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً اپنے سلیبس پر نظرِ ثانی کرتا رہتا ہے۔

ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) کے امتحانی سلیبس کی نظرِ ثانی کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے قومی نصابات کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- سلیبس کے متن کی نظرِ ثانی کر کے متروک یا فرسودہ معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) میں علمی تسلسل اور ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

سلیبس پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو-ای بی (AKU-EB) سے الحاق شدہ اسکولوں کے اساتذہ و طلبہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والی علمی شخصیات اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے سلیبس میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

سلیبس کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ نیز ہر ذیلی موضوع ایسے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ ان تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کے تعلّمی درجات / مراحل (cognitive domains) کو تفہیمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں حاصل کرنا لازمی ہے۔ یہ تعلّمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ مؤخر الذکر تفہیمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج (تجزیہ، تشخیص اور تخلیق) کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیصاتِ پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہیں، جن میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا حامل ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس کی تیاری میں اے کے یو-ای بی (AKU-EB) کے شعبے 'کریکیولم اینڈ ایگزامینیشن ڈویلپمنٹ (Curriculum & Examination Development)' کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو-ای بی (AKU-EB) کے دیگر شعبوں کا بھی اہم کردار ہے۔ ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں: 'پرنسپل سلیبس ریویوئر (Principle Syllabus Reviewer)'، 'سلیبس ریویژن پینلسٹس (Syllabus Revision Panelists)' اور دیگر ارکان کا کہ جنھوں نے سلیبس بنانے میں شمولیت فرمائی۔ ساتھ ہی اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں کہ جنھوں نے نیڈس

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اسسمینٹ سروے (Needs-Assessment Survey) میں حصّہ لیا۔ نیز اُن تمام پرنسپلز کا شکریہ کہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی جو سروے (survey) اور سلیبس ریویژن پینل (Syllabus Revision Panel) کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم اے کے یو۔ ای بی (AKU-EB) پاکستان کے قومی / بین الصوبائی نصابات اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا مؤثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا، جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس سے مستفید ہوں گے۔

ڈاکٹر نوید یوسف

چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایسوسی ایٹ پروفیسر آف پریکٹس، ایجو کیشنل ڈویلپمنٹ، فیکلٹی آف ہیلتھ سائنس، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم

1۔ اے کے یو۔ ای بی کا سلیبس (syllabus)، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے سلیبس میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں سلیبس میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ سلیبس میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی عمق اور وسعت پر محیط ہوں گے۔ یہ سلیبس ایسے فعال بنانے والے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ بھی فراہم کرتا ہے، جہاں طالبِ علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلّمی حاصلِ طلبہ (SLO) قابلِ حصول اور قابلِ جانچ کے تناظر میں کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے تعلق رکھتا ہے، مثلاً: بیان کرنا، وضاحت کرنا، دلیل پیش کرنا وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کے استعمال کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔

4۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کو بلومز ٹیکسانومی کی تفہیمی سطحوں جاننا، سمجھنا، اطلاق (اط) اور ساتھ ہی اس سے آگے کی دیگر اعلیٰ مدارج تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو کہ درس و تدریس، سیکھنے اور جانچ کی مؤثر منصوبہ بندی کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ہیں۔ اس کے علاوہ، حسبِ ضرورت کچھ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تشکیلی تشخیص[1] **(formativeAssessment)** کے طور پر بھی شامل کیا گیا ہے۔

5۔ جہاں قابلِ اطلاق ہو، وہاں 'عملی سرگرمیوں (practical activities)' کا حصہ امتحان میں جانچ کی وضاحت کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔

6۔ یہ سلیبس تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ سلیبس، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلّمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specifications)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

7۔ اس سلیبس (syllabus) کو سمجھنے یا اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے طلبہ اور اساتذہ، بورڈ کی طرف سے اُس کے الحاق شدہ اسکولوں کو فراہم کردہ اضافی مواد سے مدد لے سکتے ہیں جن میں: ریسورس گائیڈز (Resources Guides)، پیسنگ گائیڈز (Pacing Guides) اور ماڈل پیپرز (Model Papers) شامل ہیں۔

8۔ بہ حیثیتِ مجموعی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کی ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی جماعتوں (HSSC) کے سلیبس (syllabus) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں، جس کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوراتی تفہیم، تنقیدی تفکر اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کرسکیں۔ یہ (تمام) سلیبس (syllabi) اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ طلبہ جامعات اور اس سے آگے کی کامیابی کے لیے تفہیمی سطحوں، جذباتی (affective) اور نفسیاتی حرکی مہارتوں (psychomotor skills) میں نشوونما پیدا کریں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

---

[1] تشکیلی تشخیص (ت ت) سیکھنے، سمجھنے اور اندازہ لگانے کا ایک ایسا عمل ہے جس میں یہ تشخیص کی جاتی ہے کہ طلبہ کی تعلیم کیسی جا رہی ہے اور مختلف طریقوں سے طلبہ کے سیکھنے کے مراحل کی تشکیل کس طرح ہو رہی ہے۔ اس عمل میں رائے (feedback) فراہم کی جاتی ہے جس سے طلبہ کو اپنے تعلّم میں بہتری لانے کے لیے مزید راہ نمائی ملتی ہے۔ یاد رہے! تشکیلی تشخیص (ت ت) کو امتحانات میں جانچا نہیں جاتا۔

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اسلامیات (لازمی) کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

طلبہ اسلامیات کا مطالعہ کیوں کریں؟

اسلامیات کے مطالعہ کے اغراض و مقاصد میں اہم ترین امر یہ ہے کہ مسلمان طلبہ اپنے دین و ایمان کو جاننے اور سمجھنے کے قابل ہوں۔ ان کا قرآن و سنت سے شغف بڑھے۔ قرآن و حدیث میں موجود احکامات پر عمل پیرا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے لیے حُبّ اور تابع داری ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کے لیے حُبّ و مودّت اور اطاعت ہو، قرآن اور سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کی روشنی میں اپنے دینی اخلاقی اصولوں پر کاربند و عمل پیرا ہونا سیکھیں۔

اے کے یو۔ ای بی (AKU-EB) اسلامیات (لازمی) کے سلیبس میں طلبہ کیا سیکھیں گے؟

اے کیو ای بی (AKU-EB) اسلامیات (لازمی) میں طلبہ کلیدی اسلامی تصورات اور تعلیمات کی جامع تفہیم حاصل کریں گے۔ یہ سلیبس عام طور پر جن موضوعات کا احاطہ کرتا ہے، اُن میں:

قرآنِ مجید: قرآنی آیات کو سمجھنا اور تشریح کرنا سیکھنے کے ساتھ روزمرہ کی زندگی میں ان کے معانی اور اطلاق پر توجہ مرکوز کرنا شامل ہے۔

حدیث شریف: احادیثِ مبارکہ کو سمجھنا، تشریح کرنا اور عملی زندگی میں اس کا اطلاق کرنا شامل ہے۔

موضوعاتی مطالعہ: عقائد کی تفہیم اور انھیں عملی زندگی میں شامل کرنا، طلبہ کا توحیدِ باری تعالیٰ کو سمجھنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم سے محبت کرنا اور آپ ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا، حضور ﷺ اور ختمِ نبوت جیسے بنیادی عقائد پر راسخ ایمان ہونا، ارکانِ اسلام پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ اُن کی اصل روح کو سمجھنا شامل ہے۔

سیرت النبی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کی حیاتِ طیبہ کا مطالعہ کرنا جس میں آپ ﷺ کا غزوات میں شرکت کرنا، تمام مخلوقات سے حسنِ سلوک کرنا اور ان کے حقوق پورے کرنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کے لیے حُبّ و مودّت اور اطاعت ہونا۔

ہدایت کے سرچشمے / مشاہیر اسلام: عظیم شخصیات کے حالاتِ زندگیوں کو جاننا اور عملی زندگی میں ان کے سیرت و کردار کو اپنانا۔ نیز ایسے رویّے بھی پیدا کرنا جو ان شخصیات کا خاصہ تھے، مثلاً: رواداری، تنوع، کثیر الخیالی کا احترام، جرأت واستقامت، عقلی، روحانی اور اخلاقی قدروں کی جستجو، وغیرہ شامل ہے۔

اسلامیات کے مطالعہ سے طلبہ کو مستقبل میں کون سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں؟

اسلامیات کا مطالعہ طلبہ کے لیے ذاتی اور پیشہ ورانہ طور پر بہت سے راستے کھولتا ہے، جن میں:

ذاتی نشوونما: اسلامی تعلیمات کی گہری تفہیم، ذاتی اقدار، اخلاقیات اور روزمرہ کی زندگی میں فیصلہ سازی میں راہ نمائی کرے گی۔

اجتماعیت کو فروغ دینا: اسلامیات کا مطالعہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے، سماجی انصاف اور بین المذاہب مکالمے، ذمہ داری اور اجتماعیت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

اعلیٰ تعلیم: یہ بنیادی علم اسلامی الٰہیات، قانون یا تاریخ میں مزید مطالعے کا باعث بن سکتا ہے، جو طلبہ کو جدید تعلیمی حصول کے لیے تیار کرے گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

روزگار کے مواقع: اسلامیات میں تخصص یعنی گریجویشن کرنے کی صورت میں 'تعلیمی میدان'، 'اسلامک اسکالرشپ'، 'سماجی کام'، 'کمیونٹی / برادری' کی ترقی میں مستقبل بنا سکتے ہیں، جہاں وہ اپنے علم اور اقدار کو بانٹ سکتے ہیں۔

سلیبس سے کیسے رجوع کیا جائے؟

اے کے یو۔ای بی(AKU-EB) امتحانی سلیبس بہ طورِ خاص قاری کے موافق ہونے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے، یعنی اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ طلبہ اور اساتذہ اسے بہ آسانی سمجھ سکیں تاکہ یہ درس و تدریس، سیکھنے اور تشخیص کے مقاصد کے لیے فعال کردار ادا کر سکے۔ سلیبس میں درج ذیل عناصر شامل ہیں:

موضوع کی دلیل	یہ اسلامیات (لازمی) کے طلبہ کے لیے ایک تعارفی دستاویز ہے۔
تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs)	یہ اس بارے میں تفصیلی راہ نمائی فراہم کرتا ہے کہ کون سے اہداف حاصل کرنے ہیں۔
تخصیص پرچہ	یہ اس بارے میں راہ نمائی کرتا ہے کہ امتحان میں کیا توقع کی جاتی ہے۔
اضافی وسائل	
پیسنگ گائیڈ	یہ اسکول کے تعلیمی سال کی باقاعدہ ترتیب اور سلیبس کے تسلسل کو یقینی بناتی ہے۔ یہ سلیبس کے نفاذ کے ساتھ وقت اور رفتار کی بھی پیش گوئی کرتی ہے۔
ریسورس گائیڈ	اس میں طلبہ اور اساتذہ کے لیے تدریس اور سیکھنے کے وسائل شامل ہیں۔
ماڈل پیپر	یہ امتحان کی ساخت، سوالات کی اقسام اور مارکنگ اسکیم کے حوالے سے راہ نمائی کرتا ہے۔
کلماتِ امریہ	یہ تفہیمی سطحوں اور مہارتوں کے حوالے سے اُن توقعات کو واضح کرتے ہیں جو طلبہ کو حاصل کرنے چاہییں اور جن کی جانچ امتحانات میں کی جاتی ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس 'اسلامیات (لازمی)' ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

نویں جماعت

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[2]
1۔ قرآنِ مجید	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
1.1 تعارف وفضائلِ قرآن	1.1.1	لفظ 'قرآن' کے لغوی واصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	1.1.2	قرآنِ مجید کے معروف صفاتی ناموں (الکتاب، القرآن، الذکر، الفرقان، التنزیل، النور، الشفاء، العلم، البیان، المھیمن اور المصدق) کو بیان کر سکیں،		*	
	1.1.3	تقسیمِ قرآن (آیت، رکوع، منزل، سورت) کے بارے میں بیان کر سکیں،		*	
	1.1.4	قرآنِ مجید کی روشنی میں تکمیلِ دین کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.5	قرآنِ مجید انسانوں کے لیے جسمانی اور روحانی معاملات میں ہدایت کا ذریعہ ہے، دلائل دے سکیں،			ت ش
	1.1.6	قرآنِ مجید مختلف پہلوؤں (بہ لحاظِ الفاظ، حفاظت اور پیش گوئیاں) سے معجزہ ہے، واضح کر سکیں،		*	
	1.1.7	قرآنِ مجید کی تلاوت، روحانی نشوونما اور دلی سکون کا باعث ہے، بحث کر سکیں،			ت ش
	1.1.8	قرآن وحدیث سے واضح کر سکیں کہ قرآن مجید ہر شعبۂ زندگی کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے، تجزیہ کر سکیں،			ت ج

[2] ۔ اطلاق میں بلومز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں۔ جنھیں: اطلاق (اط)، 'تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ)' کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	1.1.9	مکی و مدنی سورتوں کی خصوصیات بیان کر سکیں،		*	
	1.1.10	قرآنِ مجید کی موجودہ ترتیب، 'ترتیبِ توقیفی' ہے، بیان کر سکیں،		*	
	1.1.11	قرآنی آیات کی روشنی میں حفاظتِ قرآن سے متعلق وضاحت کر سکیں،		*	

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
1.2 منتخب آیات (ضمیمہ 'الف' کے مطابق بیس آیات) آیت نمبر 1 تا 20	1.2.1	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کے شانِ نزول بیان کر سکیں،		*	
	1.2.2	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کے الفاظ کے معانی تحریر کر سکیں،	*		
	1.2.3	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کے الفاظ اور آیات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.2.4	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات کی مرکزی تعلیم کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.2.5	ذیلی عنوان 1.2 میں موجود منتخب آیات میں مذکور اخلاقی تعلیمات کا اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اطلاق کر سکیں،			اط
القرآن (منتخب سورتیں) نوٹ: منتخب سورتیں طلبہ میں قرآن فہمی اور قرآن سے لگاؤ پیدا کرنے کے لیے شامل کی گئی ہیں، تاہم، ان سورتوں کو تشکیلی سرگرمیوں تک محدود رکھا جائے۔	1.2.6	سورۃ مریم تا سورۃ الحج، سورۃ الفرقان تا سورۃ السجدہ کو ترجمہ کے ساتھ پڑھ سکیں، **(نوٹ: مذکورہ سورتوں کا اہتمام رمضان المبارک یا اسکول اسمبلی میں کر سکتے ہیں۔)**	ت ت[3]		
	1.2.7	سورۃ سبا تا سورۃ ص اور سورۃ الاحقاف کی تلاوت اور ان سورتوں کے اہم موضوعات پر بحث کر سکیں، **(نوٹ: مذکورہ سورتوں کا اہتمام رمضان المبارک یا اسکول اسمبلی میں کر سکتے ہیں۔)**			ت ت
	1.2.8	سورۃ النحل، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ المومنون، سورۃ الزمر اور سورۃ المؤمن کو ترتیل کے ساتھ پڑھ سکیں،		ت ت	
	1.2.9	سورۃ حم السجدہ اور سورۃ الشوریٰ کے اہم موضوعات پر بحث کر سکیں۔ **(نوٹ: مذکورہ سورتوں کا اہتمام رمضان المبارک یا اسکول اسمبلی میں کر سکتے ہیں۔)**			ت ت

[3] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں نہیں جانچا جائے گا۔ البتہ! کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
2۔ حدیث شریف		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
2.1 تعارفِ حدیث	2.1.1	حدیث کے لغوی واصطلاحی معانی تحریر کرسکیں،	*		
	2.1.2	حدیثِ قولی، حدیثِ فعلی، حدیثِ تقریری / سکوتی اور حدیثِ قدسی کا فرق مثالوں کے ذریعے واضح کرسکیں،		*	
	2.1.3	حدیث اور سنت کے فرق کو مثالوں سے واضح کرسکیں،		*	
	2.1.4	فہمِ قرآن کے لیے حدیث کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرسکیں،		*	
	2.1.5	احادیثِ مبارکہ پر عمل کرنے کے نتیجے میں انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
2.2 منتخب احادیث (ضمیمہ ’ب‘ کے مطابق 1 تا 25 احادیث)	2.2.1	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث کے الفاظ کے معانی تحریر کرسکیں،	*		
	2.2.2	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں کلیدی پیغامات کی وضاحت کرسکیں،		*	
	2.2.3	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں بیان کردہ تعلیمات کے باہمی تعلق کو واضح کرسکیں،		*	
	2.2.4	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ان احادیث کی تفہیمات اور اطلاقات کی عملی مثالیں دے سکیں،			اط
	2.2.5	ذیلی عنوان 2.2 میں موجود منتخب احادیث میں اخلاقی اور سماجی زندگی گزارنے کے لیے ہمیں جو اسباق ملتے ہیں، اُن کا جائزہ لے سکیں۔			ت ج

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
					تفہیمی سطحیں
3۔ موضوعاتی مطالعہ		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.1 (الف) ایمانیات عقیدۂ توحید	3.1.1	لفظ 'عقیدہ و ایمان' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.1.2	توحید کی لغوی و اصطلاحی تعریف کر سکیں،	*		
	3.1.3	قرآن و حدیث کی روشنی میں عقیدۂ توحید کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.4	عقیدۂ توحید کے انسانی زندگی (قلب و نظر اور خیالات و عقائد کی پاکیزگی) پر جو اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، اُنھیں واضح کر سکیں،		*	
	3.1.5	توحید کے تقاضوں (اخلاص فی الدین و العبادات، استقامت و جرأت) کو مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	3.1.6	صفاتِ باریٰ تعالیٰ (قدرت، علم، سمع، بصر، کلام، مشیت، رحمٰن، رازق، خالق، قابض، باسط، عالم الغیب) کو دلائل سے ثابت کر سکیں،			ت ش
3.2 عقیدۂ رسالت	3.2.1	لفظ 'نبی و رسول' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.2.2	عقیدۂ رسالت کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کر سکیں،		*	
	3.2.3	رسالت کی ضرورت و اہمیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کر سکیں،		*	
	3.2.4	اطاعت و اتباعِ رسول صلّی اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم پر عمل پیرا ہونے کے نتیجے میں معاشرے پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.2.5	ختمِ نبوت کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.2.6	قرآنِ مجید کی تعلیمات کی روشنی میں عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت کو واضح کر سکیں،		*	
	3.2.7	عقیدۂ ختمِ نبوت اور تکمیلِ دین کے باہمی ربط کی وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.3 عبادات	3.3.1	لفظ 'عبادت' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.3.2	اسلام میں عبادت کا جامع تصور قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		*	
	3.3.3	تصورِ عبادت اور اس کے مقاصد کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.3.4	انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عبادات کے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
3.4 (ب) سیرتِ طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم / اسوۂ حسنہ (حیاتِ طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	3.4.1	بعثتِ نبوی سے قبل عرب کے حالات (معاشی، معاشرتی، سیاسی و مذہبی) بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.4.2	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے حالات وواقعات (ولادت، رضاعت، حضرت آمنہؓ کی وفات، حضرت عبد المطلب کی کفالت، حضرت ابو طالب کی کفالت، سفر شام، حربِ فجار، حلف الفضول اور حضرت خدیجہؓ سے نکاح) بیان کر سکیں،		*	
	3.4.3	واقعہ ابتدائے نزولِ وحی کو تحریر کر سکیں،	*		
	3.4.4	بعثتِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے مقاصد کو واضح کر سکیں،		*	
	3.4.5	عملی زندگی میں سیرت طیبہ کے اتباع کا ذوق پیدا کرنے لیے تجاویز دے سکیں،			ت ش
3.5 دعوت و تبلیغ	3.5.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں دعوت و تبلیغ کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	3.5.2	سیرت النبی کی روشنی میں حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے طریقۂ دعوت و تبلیغ کو مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	3.5.3	دعوت و تبلیغ کے ذریعے جو مقاصد حاصل ہوتے ہیں، انھیں بیان کر سکیں،		*	
	3.5.4	دعوت و تبلیغ کے ذریعے معاشرے میں تبدیلیاں (عاجزی و انکساری، رواداری، صبر و استقامت، اور عفو و درگزر) لانے کے لیے تجاویز دے سکیں،			ت ش

	عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	تفہیمی سطحیں: سمجھنا	تفہیمی سطحیں: اطلاق اور اعلیٰ مدارج
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.6	غزواتُ النبی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	3.6.1	غزوہ اور سریہ کی تعریف کر سکیں،	*		
		3.6.2	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے غزوات کے جو اصول (جنگ میں پہل نہ کی جائے، صرف اُن ہی سے لڑا جائے جو تلوار اٹھاتے ہیں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کو تکلیف نہ دی جائے، درختوں کو آگ نہ لگائی جائے) وضع فرمائے، اُن کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
		3.6.3	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی میں ہونے والے اہم غزوات (غزوۂ بدر، اُحد اور خیبر) کے اسباب و واقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
		3.6.4	3.6.3 میں دیے گئے غزوات کے نتائج و اثرات کو بیان کر سکیں،		*	
3.7	خصائل و شمائلِ نبوی (صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)	3.7.1	الفاظ 'خصائل' و 'شمائلِ نبوی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم' کی تعریف کر سکیں،	*		
		3.7.2	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے خصائل و شمائل (اخلاقِ کریمانہ جیسے کہ اندازِ گفتگو، بچوں سے شفقت، محلے و معاشرے کے لوگوں سے برتاؤ، حلیۂ مبارک، خورونوش، گزر بسر، معمولاتِ عبادت، معمولاتِ سفر اور معمولاتِ ملاقات) کو بیان کر سکیں،		*	
		3.7.3	آپ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ان خصائل و شمائل پر عمل پیرا ہو کر معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لانے کے لیے تجاویز دے سکیں،			ت ش
3.8	مناقبِ اہلِ بیت	3.8.1	الفاظ 'اہلِ بیت' کی لغوی و اصطلاحی تعریف کر سکیں،	ت ت		
		3.8.2	اہلِ بیت کے مناقب و فضائل حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		ت ت	
		3.8.3	اسلام کے لیے اہلِ بیت کی خدمات بیان کر سکیں،		ت ت	
		3.8.4	اہلِ بیت کی سیرت و تعلیمات پر عمل کر کے اپنی زندگی میں جو مثبت تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں، اُن کا جائزہ لے سکیں،			ت ت

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.9 صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اور عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم	3.9.1	لفظ 'صحابی' کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.9.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل بیان کر سکیں،		*	
	3.9.3	عشرۂ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی تعریف کر سکیں،	ت ت		
	3.9.4	عشرۂ مبشرہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام تحریر کر سکیں،	ت ت		
	3.9.5	اسلام کے لیے ان صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم (عشرۂ مبشرہ) کی خدمات کو بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.9.6	انفرادی و اجتماعی زندگی میں عشرۂ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم و دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سیرت پر عمل کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں،			ت ت
3.10 ہجرت	3.10.1	'ہجرت' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.10.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں 'ہجرت' کا مفہوم بیان کر سکیں،		*	
	3.10.3	ہجرتِ حبشہ (اول و دوم) کا پسِ منظر بیان کر سکیں،		*	
	3.10.4	رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے جن وجوہات کی بنا پر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی، اُنھیں واضح کر سکیں،		*	

FOR ANNUAL

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ					
3.11 جہاد	3.11.1	لفظ 'جہاد' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.11.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں 'تصورِ جہاد' بیان کر سکیں،		*	
	3.11.3	قرآنِ مجید میں تصورِ جہاد کو بیان کرتے ہوئے جہاد کی اقسام (جہاد بالنفس، جہاد بالعلم، جہاد بالقلم، جہاد باللسان، جہاد بالمال اور جہاد بالسیف) کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.11.4	انفرادی و اجتماعی زندگی میں جہاد بالنفس اور جہاد بالمال کی اہمیت کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.11.5	افواجِ پاکستان کا (ملکی دفاع، ملکی حالات، رفاہِ عام اور امن کو قائم کرنا) کردار واضح کر سکیں،		ت ت	
	3.11.6	جہالت کے خلاف جہاد بالعلم کی ضرورت و اہمیت کو دلائل سے ثابت کر سکیں،			ت ش
3.12 (ج) اخلاق و آداب علم کی اہمیت	3.12.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں حصولِ علم کی اہمیت اور فرضیت واضح کر سکیں،		*	
	3.12.2	عہدِ رسالت میں اشاعتِ علم کے لیے کی گئی کوششوں کو بیان کر سکیں،		*	
	3.12.3	موجودہ دور میں حصولِ علم کی اہمیت کا تجزیہ کر سکیں،			ت ج
	3.12.4	انفرادی اور اجتماعی زندگی میں علم کے اطلاق کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
3.13 احترامِ انسانیت	3.13.1	'احترامِ انسانیت' کا مفہوم بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.13.2	'احترامِ انسانیت' کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.13.3	دورِ حاضر میں 'احترامِ انسانیت' کی ضرورت، اہمیت اور اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ت
3.14 سلام کے آداب	3.14.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں 'سلام' کی اہمیت کو بیان کر سکیں،		*	
	3.14.2	انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ایک دوسرے کو 'سلام' کرنے سے جو اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.15 عدلِ اجتماعی	3.15.1	لفظ 'عدل' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.15.2	'عدلِ اجتماعی' کا اسلامی تصور قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کر سکیں،		*	
	3.15.3	'عدلِ اجتماعی' کے نتیجے میں معاشرے پر پڑنے والے مثبت اثرات کو واضح کر سکیں،		*	
	3.15.4	دورِ حاضر میں 'عدلِ اجتماعی' کی ضرورت اور ممکنہ نتائج اخذ کر سکیں،			ت ش
3.16 اسلام میں خاندان کی اہمیت	3.16.1	عائلی زندگی کے معنی و مفہوم تحریر کر سکیں،	ت ت		
	3.16.2	اسلام میں خاندان کے تصور کو واضح کر سکیں،		ت ت	
	3.16.3	قرآن و حدیث کی روشنی میں زوجین کے حقوق و فرائض واضح کر سکیں،		ت ت	
3.17 عفت وحیا	3.17.1	'عفت' و 'حیا' کے معنی و مفہوم تحریر کر سکیں،	*		
	3.17.2	'عفت' و 'حیا' کو قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کر سکیں،		*	
	3.17.3	انفرادی و اجتماعی زندگی میں 'عفت' و 'حیا' کا اطلاق کر سکیں،			اط
	3.17.4	انفرادی و اجتماعی زندگی میں 'عفت' و 'حیا' کے اطلاقات کا تجزیہ کر سکیں۔			ت ج

FOR ANNUAL

تفہیمی سطحیں			تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		عنوانات
اطلاق اور اعلیٰ مدارج	سمجھنا	جاننا			
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ		4۔ ہدایت کے سرچشمے / مشاہیر اسلام
		*	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالاتِ زندگی (ولادت، بچپن، لڑکپن، جوانی، نکاح، اولاد) تحریر کر سکیں،	4.1.1	4.1 مسلم شخصیات کا تعارف
	*		حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینی خدمات کو بیان کر سکیں،	4.1.2	
	*		اسلام کے لیے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی (یزید کی بیعت سے انکار و شہادت) کو بیان کر سکیں،	4.1.3	
ت ج			حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار آج کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، مثالوں کی مدد سے تجزیہ کر سکیں،	4.1.4	
	ت ت		حضرت محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی (ولادت، بچپن، لڑکپن، جوانی) بیان کر سکیں،	4.1.5	
	ت ت		حضرت محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ کی دینی، روحانی و مجاہدانہ خدمات بیان کر سکیں،	4.1.6	
ت ت			بہ طورِ طالب علم، حضرت راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر کیسے عمل پیرا ہوا جا سکتا ہے، مثالیں دے سکیں،	4.1.7	

FOR ANNUAL ... AND ONWARDS

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
				تفہیمی سطحیں	
4۔ ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	4.1.8	حضرت ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالاتِ زندگی تحریر کر سکیں،	ت ت		
	4.1.9	اسلام کے لیے حضرت ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات کو بیان کر سکیں،		ت ت	
	4.1.10	حضرت ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار آج کے مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، مثالوں کی مدد سے تجزیہ کر سکیں،			ت ت
	4.1.11	حضرت سید عثمان مروندیؒ المعروف لعل شہباز قلندر کے حالاتِ زندگی تحریر کر سکیں،	*		
	4.1.12	اسلام کے لیے حضرت سید عثمان مروندیؒ (لعل شہباز قلندر) کی خدمات کو بیان کر سکیں،		*	
	4.1.13	بہ حیثیتِ طالب علم، حضرت سید عثمان مروندیؒ (لعل شہباز قلندر) کی صوفیانہ زندگی سے جو سبق ملتا ہے، اس کے عملی زندگی میں نفاذ کے طریقے تجویز کر سکیں،			ت ش
	4.1.14	مسلم سائنس داں جابر بن حیان کا تعارف اور علوم و فنون میں ان کی خدمات بیان کر سکیں،		*	
	4.1.15	بہ طورِ طالب علم، سائنس کے میدان میں کس طرح طلبہ اپنا کردار ادا سکتے ہیں، تجاویز دے سکیں۔			ت ش

FOR ANNUAL ... AND ONW

جانچنے کا طریقہ

جدول 1: جماعت نہم کے پرچے کی تخصیص

Total Marks	Marks Distribution			Topics	Topic No.
	ERQs	CRQs	MCQs		
34	Total 10 Marks Choose any ONE from TWO	Total 08 Marks (2 CRQs)	16	قرآنِ مجید	1۔
26		Total 12 Marks (3 CRQs)	14	حدیث شریف	2۔
32	Total 10 Marks Choose any ONE from TWO	Total 06 Marks (2 CRQs)	16	موضوعاتی مطالعہ	3۔
8		Total 04 Marks (1 CRQ)	4	ہدایت کے سرچشمے / مشاہیر اسلام	4۔
100	**20**	**30**	**50**	**کُل**	

نوٹ: اسلامیات ثانوی جماعت کے لیے نمبروں کی تقسیم، تفہیمی سطحوں کے مطابق درج ذیل ہے:

جاننا: 0 to 15 %

سمجھنا: 60 to 70 %

اطلاق اور اعلیٰ مدارج: 20 to 30 %

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **امتحانی ڈھانچہ برائے نویں جماعت**

- کثیر الانتخابی سوال (MCQ) میں امیدواروں کو چار میں سے ایک درست جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) کا ایک نمبر ہوتا ہے۔
- مختصر جوابی سوال (CRQ) میں طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں) تحریر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- توسیعی جوابی سوال (ERQ) میں طلبہ کو مفصل اور وضاحتی طور پر جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب میں پیروں (پیراگراف) کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو، وہاں تمام حصوں کو حل کرنا ہوگا۔
- جدول 1، ہر ایک موضوع کے حوالے سے نمبروں کی تقسیم پر مشتمل ہے۔
- اسلامیات (لازمی) کے امتحانی پرچے کا کل دورانیہ تین گھنٹے ہے۔ یہ پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہوگا: پرچہ اول اور پرچہ دوم۔
- پرچہ اول: کثیر الانتخابی سوال سے متعلق کل 50 سوالات پر مشتمل ہوگا، جس کے کل نمبر 50 ہوں گے۔ پرچہ اول کا جوابی ورق (Answer Sheet) علیحدہ سے فراہم کیا جائے گا۔
- پرچہ دوم: مختصر تعمیری (CRQs) اور توسیعی جوابی سوالات (ERQs) 50 نمبر پر مشتمل ہوگا۔ توسیعی جوابی سوالات (ERQs) **چار** دیے جائیں گے جن میں سے کسی دو کا انتخاب کرنا ہوگا۔
- پرچہ دوم کے لیے دیے گئے کتابچے (پرچہ) میں موجود سوالات کے جوابات اسی میں مختص کی گئی سطور میں تحریر کرنے ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

1۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ-وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ-وَ السَّآىِٕلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ-وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ-وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ-وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ-اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ-وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔ (البقرۃ:۱۷۷)

2۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ-وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ-اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔ (النساء:۱)

3۔ وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ-اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا۔ (النساء:۲)

4۔ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ-فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــٴًـا مَّرِيْٓــٴًـا۔ (النساء:۴)

5۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ (النساء:۵)

6۔ وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ-فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ-وَ لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ-وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ-وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ-فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ-وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا۔ (النساء:۶)

7۔ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا۔ (النساء:۷)

8۔ وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ (النساء:۸)

9۔ وَ لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ۔ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا۔ (النساء:۹)

10۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ-وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا۔ (النساء:۱۰)

11۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا۔ (النساء:۲۹)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

12۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا۔ (النساء:٣٦)

13۔ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ۔ (المائدہ:٣٢)

14۔ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ (المائدہ:٣٣)

15۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (المائدہ:٣٤)

16۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۔ (التوبۃ:٢٤)

17۔ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔ (التوبۃ:٣٣)

18۔ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ۔ (الحج:٣٩)

19۔ اۨلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِيْزٌ۔ (الحج:٤٠)

20۔ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ۔ (الحج:٤١)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

ضمیمہ 'ب' منتخب احادیث برائے جماعت 'نہم'

1-خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۵۰۲۷)

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

خَیْرُکُمْ	تَعَلَّمَ	عَلَّمَ
تم میں سے بہترین	وہ سیکھتا ہے	وہ سکھاتا ہے

2۔ أَفْضَلُ الذِّکْرِ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ: أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ (سنن الترمذی، حدیث:۳۳۸۳)

سب سے بہتر ذکر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور سب سے بہتر دعا أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

أَفْضَلُ	اَلذِّکْرِ
سب سے بہتر	(خاص) ذکر

3۔ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰی لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ۔ (سنن ابی داود، حدیث:۴۶۸۱)

جس شخص نے کسی سے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ ہی کے لیے بغض رکھا، اللہ ہی کے لیے دیا، اور اللہ ہی کے لیے روکا، پس بے شک اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

اَحَبَّ	اَبْغَضَ	اَعْطٰی	مَنَعَ	اِسْتَکْمَلَ
اس نے محبت کی	اس نے بغض رکھا	عطا کیا	اس نے روکا	مکمل (ہو گیا)

4۔ أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً۔ (سنن الترمذی، حدیث:۴۸۴)

قیامت کے دن لوگوں میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو کہ مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجنے والا ہو گا۔

أَكْثَرُهُمْ	عَلَيَّ	صَلَاةً
ان میں سے زیادہ تر	مجھ سے / پر	درود

5۔ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۱۵)

تم میں سے کسی کا بھی ایمان اس وقت مکمل نہیں ہو گا جب تک کہ میں اس کی نظر میں اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے پیارا اور محبوب نہ ہو جاؤں۔

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ	حَتّٰى	اَجْمَعِيْنَ
تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو گا	جب تک / یہاں تک	تمام لوگوں

FOR MANUAL EXAMINATION 2025 (watermark)

6۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث:۲۲۴)

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

طَلَبُ	كُلِّ
حاصل کرنا	تمام

7۔ اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ۔ (الدر المنتشرة فی الاحادیث المشتهرة للسیوطی، حدیث:۲۸۰)

نماز دین کا ستون ہے۔

عِمَادُ
ستون

8۔ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۳۸)

جس نے رمضان کے روزے ایمان اور ثواب کا کام سمجھ کر رکھے (اس کے سبب) اس کے پچھلے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

اِحْتِسَابًا	غُفِرَ لَهُ	تَقَدَّمَ	ذَنْبِهِ
شمار	اس کی مغفرت کی جائے گی	پچھلے	گناہ

9۔ رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهِ۔ (صحیح مسلم، حدیث:۱۹۱۳)

ایک دن یا ایک رات جہاد میں بسر کرنا ایک مہینے کے روزے اور نفلی عبادت سے بہتر ہے۔

صِيَامِ	خَيْرٌ	شَهْرٍ
روزے	بہتر	مہینہ

10۔ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهِ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۸۹۳)

تم سب نگراں ہو، اور تم سے تمھاری نگرانی میں موجود افراد اور رعایا کے بارے میں باز پُرس ہوگی۔

كُلُّكُمْ	رَاعٍ	مَسْؤُوْلٌ	رَعِيَّتِهِ
تم سب	نگران	جواب دہ	اس کی نگرانی

11۔ اَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔ (سنن ابی داؤد، حدیث:۴۶۸۲)

تم میں سے مکمل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق دوسروں سے اچھے ہوں۔

اَكْمَلَ	اَحْسَنُهُمْ
مکمل	ان میں سے بہترین

12۔ خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ۔ (الجامع الکبیر للسیوطی، حدیث:۱۱۷۶۰)

بہترین انسان وہ ہے جو انسانوں کو زیادہ نفع پہنچائے۔

أَنْفَعُهُمْ
ان کو فائدہ پہنچائیں

13۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا۔ (سنن الترمذی، حدیث:۱۹۱۹)

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت و تکریم نہ کرے۔

يُوَقِّرْ	صَغِيرَنَا	يَرْحَمْ
عزت / احترام	ہمارے چھوٹے	وہ رحم کرتا ہے

14۔ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ۔ (سنن ابی داؤد، حدیث:۳۵۷۷)

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے۔

اَلْمُرْتَشِيَ	اَلرَّاشِيَ	لَعَنَ
رشوت لینے والا	رشوت دینے والا	لعنت

15۔ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى۔ (سنن ابی داؤد، حدیث:۱۶۴۵)

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

اَلْيَدِ السُّفْلَى	خَيْرٌ	اَلْيَدَ الْعُلْيَا
نیچے والا ہاتھ	بہتر	اوپر والا ہاتھ

16۔ مَنْ حَجَّ، فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔ (صحیح البخاری، حدیث:۱۵۲۱)

جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے حج کیا اور پھر نہ اس نے بدکلامی اور گالی گلوچ کی نہ ہی کوئی گناہ کیا تو وہ حج سے اس دن کی طرح واپس ہو گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا۔

رَجَعَ
وہ لوٹا

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026

17۔ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ، يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔ (سنن ترمذی، حدیث:۲۷۳۶)

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھے حقوق ہیں: ۱۔ جب وہ کسی مسلمان سے ملے تو وہ اسے سلام کرے۔ ۲۔ اور جب وہ اسے دعوت دے تو وہ اسے قبول کرے۔ ۳۔ اور جب اسے چھینک آئے تو وہ يَرْحَمُكَ الله (اللہ تم پر رحم کرے) کہے۔ ۴۔ اور جب بیمار ہو تو وہ اس کی عیادت کرے۔ ۵۔ اور اس کا انتقال ہو تو وہ اس کی جنازہ میں شریک ہو اور جنازے کے ساتھ ساتھ چلے۔ ۶۔ اور جو کچھ وہ اپنے لیے پسند کرے وہ اس کے لیے بھی پسند کرے۔

سِتٌّ	لَقِيَ	يَتْبَعُ	عَطَسَ
چھے	ملنا	وہ پیروی کرتا ہے	چھینک

18۔ أُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّينِ۔ (کنز العمال، حدیث: ۲۸۶۹۷، ۲۸۶۹۸)

علم حاصل کرو اگرچہ ملک چین سے ہی کیوں نہ ہو۔

أُطْلُبُوْا	الصِّيْن
طلب کرو / حاصل کرو	چین

19۔ إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُوَرِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۲۵۶۴)

یقیناً اللہ تعالیٰ تمھارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمھارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

يَنْظُرُ	صُوَرِكُمْ	أَجْسَادِكُمْ
وہ دیکھتا ہے	تمھاری صورتیں	تمھارے جسم

20۔ اَلْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً: فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۳۵)

ایمان کی ستر یا ساٹھ سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں، پس ان سب میں سے افضل شاخ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، کہنا اور سب سے کم تر شاخ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا ہے، جب کہ حیاء ایمان کی شاخ ہے۔

سَبْعُونَ	سِتُّونَ	شُعْبَةً	الطَّرِيق
ستر	ساٹھ	شاخ	راستہ

21۔ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ، فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۱۸۹۳)

جس نے کسی شخص کی اچھائی کی طرف راہ نمائی کی تو اس کو وہی اجر ملے گا جو اس بھلائی کرنے والے کو ملے گا۔

أَجْرِ	مِثْلُ
جزا / اجر	ویسا ہی / وہی

FOR AKU-EB EXAMINATIONS 2026 ONWARDS

22۔ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (صحیح مسلم، حدیث:۲۶۹۹)

جس کسی مومن سے کوئی دنیاوی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے کئی تکلیفوں میں تکلیف کو دور فرمادیں گے اور جس نے کسی تنگ دست مومن کو سہولت دی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانیاں پیدا فرمائیں گے۔

كُرَبِ الدُّنْيَا	وَمَنْ يَسَّرَ	مُعْسِرٍ
دنیا کی تکلیف	اور جو (کوئی) آسانی پیدا کرتا ہے	تکلیف

23۔ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، قِيلَ: وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: اَلَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ۔

(صحیح بخاری:۶۰۱۶)

اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں، اللہ قسم! وہ مومن نہیں، اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں۔ پوچھا گیا کون یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وعلیٰ آلہ وصحابہ وسلم؟ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وعلیٰ آلہ وصحابہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جس کے شر ر تکلیف سے اس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔

وَاللهِ	لَا يُؤْمِنُ	جَارُ	بَوَائِقَهُ
اللہ کی قسم	وہ مومن نہیں	پڑوسی	اس کا شر

FOR ANNUAL EXAMS 2026 AND ONWARDS

24۔ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ۔ (صحیح بخاری:۶۱۳۸)

جو شخص اللہ تعالیٰ اور روزِ قیامت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے، اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روزِ قیامت پر یقین رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ یا تو اچھی بات کہے یا خاموشی اختیار کرے۔

أَوْ لِيَصْمُتْ	فَلْيُكْرِمْ	ضَيْف
یا خاموش رہے	اسے چاہیے کہ عزت کرے	مہمان

25۔ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ۔ (صحیح بخاری، حدیث:۶۰۶۶)

بدگمانی سے بچو، کیوں کہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

وَالظَّنّ	أَكْذَبُ الْحَدِيثِ
بدگمانی	سب سے بڑا جھوٹ

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ(AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنھوں نے اسلامیات لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف، لیڈ اسپیشلسٹ، اسلامیات** (AKU-EB) کا جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اسلامیات لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں اُس پینل کے بھی کہ جنھوں نے نصاب کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔ پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **عنبرین رفعت**
  پینلسٹ
  حبیب گرلز اسکول، کراچی
- **سیدہ تسنیم زہرا**
  پینلسٹ
  المرتضیٰ اسکول، سینیئر گرلز برانچ، کراچی
- **ارم آصف**
  پینلسٹ
  شاہ ولایت پبلک اسکول، کیمپس 1، کراچی
- **عذرا پروین**
  پینلسٹ
  ماما پارسی گرلز سیکنڈری اسکول، کراچی
- **آسیہ اظہر**
  پینلسٹ
  ایچ جی ایس، گرلز سیکنڈری اسکول، کراچی

ہم نظر ثانی کے لیے جائزہ لینے والوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے سلیبس کے مواد، مہارتوں اور وسائل کی مطابقت کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

- **پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین**
  سابق چیئرمین، شعبہ اُصول الدین، جامعہ کراچی، کراچی
- **ڈاکٹر سید احسن رضا نقوی**
  فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک، کراچی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر:**

ڈاکٹر نوید یوسف

سی۔ای۔او، اے کے یو۔ای بی

- **آپریشنل ایڈوائزر:**

حنیف شریف

ڈائریکٹر، اے کے یو۔ای بی

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب:**

رابعہ ہیرانی

سابق مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

دُرِ نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، مڈل اسکول پروگرام

- **مبصرین برائے اندرونی خانہ:**

زین الملوک

مینیجر، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

ساجدہ محمد افضل

اسپیشلسٹ، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

علی بجانی: مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **مبصر برائے اسسمنٹ:**

منیرہ محمد، لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**

راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **اسکول کوآرڈینیشن سپورٹ:**

دانش حسین: سینئر مینیجر، آپریشنز اور ٹیم اے کے یو۔ای بی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **سلیبس فیڈبیک ڈیٹا اینالسٹس(Feedback Data Analysts):**

محمد فہیم: لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

محمد کامران افضل: اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **کمیونیکیشن اینڈ ڈیزائن:**

شاہنوز حقنظر بیکووا: مینیجر، کمیونیکیشنس

حاتم: اسپیشلسٹ، کمیونیکیشنس

- **کوالٹی اشورینس:**

ملک اعظم، مینیجر، اور ٹیم

- **اعداد و شمار اور مواد کی تالیف:**

شمسہ فرزند علی، سابق اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

ریان علی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

علی جمانی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

اکبر ہاشمانی، اسپشسلسٹ، اسسمنٹ، اے کے یو۔ای بی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

Aga Khan University Examination Board

Block-C, IED-PDC, 1-5/B-VII, Federal B Area,
Karimabad, Karachi, Pakistan - 75950

examinationboard.aku.edu
AKUEBOfficial
akuexamboard
AKUEBOfficial
AKUEBOfficial
linkedin.com/school/akueb
examination.board@aku.edu
+92 21 3682 7011-8